مطالعہ وسیع ہے۔ اوائل عمر ہی سے اسلامی تحریکوں سے وابستگی رہی اور تحریر و تصنیف سے بھی علاقہ رہا۔ چنانچہ ان کی نعتیں نعت کی جملہ ادبی و شعری خوبیوں سے متصف ہیں۔ اہم بات تو یہ ہے کہ انھوں نے رسول اکرمؐ سے شدید نوعیت کی محبت اور وابستگی کے باوجود اظہار محبت کا ایک قابل قدر توازن اور معیار برقرار رکھا ہے۔ عرفی نے کہا تھا کہ نعتیہ شعر کہنا تلوار کی دھار پر چلنے کا فن ہے۔ حکیم شریف احسن نے اسی نزاکت کا خیال رکھا ہے۔ ان کے توازن فکر و نظر اور ذوق سلیم نے انھیں بھٹکنے نہیں دیا۔

ان کی نعتیں صرف روایتی پہلو تک محدود نہیں ہیں' بلکہ وہ محبت رسولؐ کو اپنے گردوپیش کی صورت حال سے منسلک کر کے دیکھتے ہیں اور جہاں تہاں تشویق کا اظہار بھی کرتے ہیں ؎

احسن درِ سرکار سے اِعراض کا انجام
دنیا کہ تھی جنت کبھی' ہے آج جہنم

زیرنظر مجموعے کے آغاز میں حافظ لدھیانوی مرحوم (جو خود بھی بہت اچھے نعت گو تھے) اور ڈاکٹر ریاض مجید نے حکیم شریف احسن کی نعت گوئی پر بڑی عمدگی سے ناقدانہ بحث کی ہے۔ اس مجموعے کی ایک منفرد خوبی یہ ہے کہ اشعار پر حواشی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ "بعض الفاظ' اصطلاحات' تلمیحات اور تراکیب (قرآن' حدیث' سیرت' تاریخ' فقہ' اعلام وغیرہ) کی بخوبی وضاحت کی گئی ہے۔" "یہ حواشی شائقین نعت کو قرآن و سیرت کے مزید اور براہِ راست مطالعے کی ترغیب دے کر ان کے جذبہ محبت اور اطاعت رسولؐ میں اضافے کا موجب بنیں گے"۔ (ص ۱۴۷)

عبدہ و رسولہٗ اردو نعت میں ایک قابل لحاظ اضافہ ہے۔ بلاشبہ اس کا شمار چند منتخب نعتیہ مجموعوں میں ہوگا۔ حسن معنوی کے ساتھ' طباعت و اشاعت میں حسن صوری کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

**دامانِ خیالِ وطن**' محمد انور صوفی۔ ناشر: خود مصنف۔ پتا: پلس کمیونی کیشنز' ۵۰۵-ہما بلاک' علامہ اقبال ٹاؤن' لاہور۔ صفحات: ۱۵۲۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

مصنف اوائل میں شعبۂ تعلیم سے منسلک رہے' پھر پاکستان اور آزاد کشمیر میں مختلف ملازمتیں کیں۔ ۱۹۷۴ء میں ناروے چلے گئے اور تاحال وہیں مقیم ہیں۔ چونکہ طبعاً قلم و قرطاس سے بھی تعلق رہا اس لیے وقتاً فوقتاً مختلف جلسوں اور تقاریر کے لیے مضامین قلم بند کرتے رہے۔ زیرنظر کتاب میں انھیں یک جا کیا گیا ہے۔ پیش لفظ میں لکھا ہے: "وطن عزیز سے ہزاروں میل دُور آباد ایک عام پاکستانی اپنے آپ کو کس طرح اپنے وطن اور اہل وطن سے منسلک رکھتا ہے' اپنی اسلامی اور پاکستانی شناخت کو برقرار رکھنے اور قومی شعور کو آنے والی نسلوں میں منتقل کرنے کے لیے کس قسم کی ریاضت کرتا ہے' شاید اس کتاب میں شامل ان مضامین

میں اس کی ایک ہلکی سی آنچ آپ کو بھی محسوس ہو۔ یہی اس کتاب کا جواز ہے''۔

پاکستان کی تاریخ' آزادیٔ کشمیر اور پاکستانی ثقافت کے علاوہ پانچ مضامین علامہ اقبال پر اور ایک ایک مضمون قائداعظم' ضیاء الحق اور محمد صلاح الدین پر ہے۔ ناروے میں اردو کی صورت حال اور وہاں مقیم پاکستانیوں کو درپیش کچھ دُوسرے مسائل بھی زیربحث آئے ہیں۔ بلاشبہ ان مضامین میں ایک ایسے پاکستانی مسلمان کے احساسات کی خوشبو رچی بسی ہے جس نے یہ سب کچھ خلوص' دردمندی اور دل سوزی کے ساتھ لکھا ہے۔ (ر-ہ)

**جدید عربی ایسے بولیے**' بدرالزماں قاسمی کیرانوی۔ ناشر: مکتبہ المعارف' بنوری ٹاؤن' کراچی۔ صفحات: ۲۵۶۔ قیمت: درج نہیں۔

بدرالزماں قاسمی کیرانوی' نامور عالم دین وحید الزماں کیرانوی کے صاحبزادے ہیں۔ اس جامع کتاب میں مولف نے مختلف مواقع کی روز مرہ گفتگو کے نمونے دیے ہیں۔ اردو ترجمہ بھی دیا ہے تاکہ عربی زبان سے دل چسپی رکھنے والے' عام بول چال کی زبان سے واقفیت چاہنے والے' اور جدید عربی گفتگو کے شائقین سبھی استفادہ کرسکیں۔ اس کتاب کی تین نمایاں خصوصیات ہیں: ۱- بنیادی عربی سے آگہی حاصل کرنے کے لیے ضروری الفاظ کو یک جا کر دیا گیا ہے' ۲- ایئرپورٹ پر انٹرویو کے موقع پر اور ملاقات اور سفر کے دوران درپیش جملوں کا تفصیلی تذکرہ ہے' ۳- سائنس اور ٹکنالوجی کے جو الفاظ عربی زبان میں شامل ہوئے ہیں' اُن کا اندراج ہے۔ ابتدا میں ناشر یہ وضاحت کر دیتے کہ یہ کتاب بھارتی مصنف کی ہے تو کوئی حرج نہ تھا۔ بہرحال ایک قابل قدر کاوش ہے اور بنیادی عربی سیکھنے والوں کے لیے ایک اچھا تحفہ ہے! (محمد ایوب منیر)

**میڈیا وار**' طلعت افشاں فیروز۔ ناشر: ادارہ ابلاغ فن و ادب' کراچی۔ پتا: مکتبہ تعمیر افکار' عقب بقائی ہسپتال' ناظم آباد' کراچی۔ صفحات: ۱۲۷۔ قیمت: ۵۰ روپے۔

بقول مصنفہ: برائی ہر زاویے سے' ہر پہلو سے محل اور جھگی نشینوں تک یکساں پہنچائی جا رہی ہے' اور برائی کا یہ عفریت جس کا نام میڈیا ہے' ہر وقت' ہر جگہ اپنی اندھیری یلغار سے نیکی اور اخلاق کے چراغ گل کرتا جا رہا ہے' تو کیا مسلمان کا فرض نہیں بنتا کہ وہ ان اندھیروں کو اُجالوں میں بدلنے کے لیے ایک نئی تڑپ اور ولولے کے ساتھ اٹھے! شرما کر نہیں' ڈر کر نہیں بلکہ ایک کڑک کے ساتھ برملا دنیا کی پہچان کرا دے''۔

میڈیا کی تعریف' اس کی مختلف صورتوں (اخبارات' ٹی وی' اشتہارات' انٹرنیٹ' انفارمیشن ٹکنالوجی وغیرہ) کے قابل اعتراض پروگراموں اور اخلاقی پہلوؤں وغیرہ کے بارے میں تعارفی معلومات مہیا کی گئی